Regd. No. L. 5256

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

الفضل

روزنامہ

لاہور (پاکستان)

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ

۱۸ جمادی الثانی ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴	۷ شہادت ۱۳۲۹ ہش	۷ اپریل ۱۹۵۰ء	نمبر ۸۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۶ اپریل۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

— محترم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

خان لیاقت صدر ٹرومین کے ذاتی ہوائی جہاز میں ۳ مئی کو واشنگٹن پہونچیں گے

واشنگٹن ۶ اپریل۔ امریکہ کی وزارت خارجہ کے ایک اعلان کے مطابق خان لیاقت کو امریکہ لانے کے لئے صدر ٹرومین کا ذاتی ہوائی جہاز لنڈن بھیجا جائے گا۔ وزیراعظم پاکستان اپنے عملے سمیت ۳ مئی کو واشنگٹن پہونچ رہے ہیں۔ واشنگٹن میں آپ کا استقبال صدر جمہوریہ امریکہ۔ ارکان کابینہ اور دیگر اعلیٰ حکام کریں گے۔ اس کے بعد آپ صدر ٹرومین کے "بلیر ہاؤس" میں قیام کے لئے تشریف لے جائیں گے۔ جہاں آجکل وائٹ ہاؤس کی مرمت کی وجہ سے وہ قیام کئے ہوئے ہیں۔ مکمل پروگرام تاحال تیار نہیں ہوا۔ تاہم عارضی پروگرام کے مطابق وزیراعظم پاکستان ۸ مئی کو نیویارک پہونچیں گے اور وہاں کے ملک کا دورہ کرنے کے لئے گیارہ مئی کو روانہ ہوں گے۔ آپ اس سلسلے میں شکاگو سان فرانسسکو اور ہوسٹن وغیرہ کے چھ سات مقامات کو دیکھیں گے۔ یہ سارا سفر صدر امریکہ کے ذاتی جہاز ہی میں ہوگا۔ آپ ۳۰ مئی کو کینیڈا پہونچیں گے۔ اور وہاں حکومت کے مہمان ہوں گے۔ اور پھر نیویارک سے پاکستان کے لئے روانہ ہوں گے۔

پاکستان پارلیمان میں شادیوں کے موقعہ پر غیر ضروری اخراجات کی روک تھام کیلئے قانون

کراچی ۶ اپریل۔ آج پاکستان پارلیمان میں مسٹر نور احمد نے شادیوں کے مواقع پر غیر ضروری اخراجات کی روک تھام کے لئے ایک غیر سرکاری بل پیش کیا۔ اس بل کا مقصد حکومت کو ایسے اختیارات تفویض کرنا ہوگا۔ جن کی رو سے وہ غیر ضروری اخراجات کو روکنے کے ساتھ ساتھ جہیز اور تحائف لینے دینے سے متعلق حدود مقرر کر سکے گی۔ جو لوگ انکم ٹیکس نہیں دیتے ہوں گے۔ انہیں ۵۰ مہمانوں کو بلانے اور انکم ٹیکس دینے والوں کو ۱۰۰ مہمان بلانے کی اجازت ہوگی — آج سوالات کے وقت ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر مواصلات سردار بہادر خان نے بتایا۔ کہ جونہی بھارت ریلوے والے ضروری انتظامات کر دیں گے مشرقی و مغربی بنگال کے درمیان براہ راست آمد و رفت کا سلسلہ جاری کر دیا جائے گا۔ ایک اور سوال کے جواب میں بتایا کہ اردو رومن رسم الخط کا طریقہ رائج کر دیا گیا ہے۔

خان لیاقت کل واپس نہیں آئیں گے

کراچی ۶ اپریل۔ آج معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان کل واپس کراچی نہیں آئیں گے۔ اور کہ گفتگو تا حال جاری ہے۔ ایک تازہ ترین اطلاع کے مطابق کل دونوں وزرائے اعظم کا مشترکہ اعلان جاری کر کے اقلیتوں کے کامل تحفظ سے متعلق معاہدہ ظاہر کر دیا جائے گا۔ آج گفتگو کا پانچواں دن تھا۔ آج کی بات چیت ۲½ بجے بعد دوپہر شروع ہوئی۔ اور ۱½ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس کے ساتھ وزرائے اعظم کے تفاصیل طے کرنے کے لئے ارسال کردہ امور پر سیکرٹریٹ لیول پر دونوں حکومتوں کے سیکرٹریوں کی بات چیت بھی جاری رہی — آج مشرقی بنگال کے سابق گورنر سر فریڈرک بورن برطانیہ کو جاتے ہوئے کراچی پہونچے۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا کہ دونوں وزرائے اعظم کی یہ ملاقات کامیاب ہوگی۔ اور کہ دونوں طرف کی اقلیتوں کے تحفظ کا حل صرف یہی کانفرنس کر سکتی ہے۔

— کراچی ۶ اپریل۔ کراچی کے سرکاری حلقوں میں ایک مقامی اخبار کی اس خبر پر اظہار مذمت کیا گیا۔ کہ ریاست چترال کے شہزادے مہتر چترال کے وزیر اعظم اور کرنل برہان الدین (آزاد ہند فوج) صوبہ سرحد میں نظر بند ہیں۔ کہا گیا کہ یہ خبر سر تا پا غلط اور بے بنیاد ہے۔

مختصر — لیکن — اہم

واشنگٹن ۶ اپریل۔ کل امریکی سیکرٹری آف سٹیٹ مسٹر ایچی سن نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ شمالی اوقیانوس کے معاہدے والے ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس ۱۵ مئی کو لنڈن میں ہوگی۔

کراچی ۶ اپریل۔ سنہ ۵۱-۱۹۵۰ء کی السی کی فصل آخری جائزے کے مطابق ۷۸ ہزار ایکڑ زمین میں بوئی جائے گی۔ یاد رہے پچھلے سال یہ فصل ۲۰ ہزار ایکڑ میں بوئی گئی ہے۔

سنگاپور ۶ اپریل۔ مغربی جاوا میں ناکام بغاوت کرنے والے کیپٹن ویسٹرلنگ کو چالیس دن قید بامشقت کی سزا کا حکم سنایا گیا ہے۔

— کراچی ۶ اپریل۔ آج کل پاکستان دوسری سائنس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی گئی کہ عوام میں سائنس سے دلچسپی پیدا کرنے کے لئے سائنس کا ایک عجائب گھر قائم کیا جائے۔

مہاجر کی تعریف

لاہور ۶ اپریل۔ بی۔ اے۔ ایف۔ اے کے امتحان کے مقابلہ میں مہاجر امیدواروں کو جو رعایت دی گئی تھی۔ اس سلسلے میں حکومت نے مہاجر کی تعریف یہ مقرر کی ہے "کوئی شخص جو عام طور پر ان مقامات کے کسی علاقہ کا باشندہ ہو۔ جو اب ہندوستان پر مشتمل ہیں یا کسی ایسے مقام کا ساکن ہو جس پر ہندوستان قابض ہے۔ اور جس نے پاکستان و ہندوستان کے مسلمانوں کے قیام کی وجہ سے یا عام گڑبڑ کی وجہ سے یا ایسے فسادات کے خطرہ کی وجہ سے پاکستان میں پناہ لی ہو۔

مکاسر کو باغیوں سے چھڑا لیا گیا

جکارتا ۶ اپریل۔ سلیبیز میں مکاسر کے شہر میں کئی سو فوجیوں نے جو کل بغاوت کر دی تھی اس پر غور کرنے کے لئے آج جکارتا میں انڈونیشیا کی کابینہ کا اجلاس بلایا گیا۔ ایک سرکاری ترجمان کا کہنا ہے۔ کہ اگر باغیوں کے لیڈر کیپٹن عبد العزیز نے جکارتا میں حاضر آنے کے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ تو اسے دشمن امن باغی قرار دے دیا جائے گا۔ کل نیشنلسٹ قومی فوجوں نے مکاسر پر دوبارہ قبضہ کر کے شہر میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ آج انڈونیشیا میں مقیم ولندیزی فوجوں کے کمانڈر ہوائی جہاز پر مکاسر روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ یہ تحقیق کرنے گئے ہیں کہ کیا واقعی کل کی بغاوت میں ولندیزی فوجوں نے حصہ لیا ہے۔

مالاکنڈ پن بجلی کی پانچویں بڑی توسیع کا افتتاح

پشاور ۶ اپریل۔ آج صوبہ سرحد کے گورنر ہز ایکسی لنسی مسٹر امبیس چندریگر نے مالاکنڈ ہائیڈرو الیکٹرک کی پانچویں بڑی توسیع کے سلسلے میں ایبٹ آباد نامی شہر کو بجلی مہیا کرنے کے لئے سوئچ آن کرتے وقت تقریر کرتے ہوئے کہا۔ صوبہ سرحد نے سستے داموں عوام کو بجلی مہیا کرنے کے سلسلے میں دوسرے صوبوں کے مقابلہ میں بڑھ کر قدم مارا ہے۔ یہ اقدام صوبے کی صنعتی ترقی کے لئے نہایت ہی ضروری تھا۔ آپ نے کہا صوبہ سرحد کا مستقبل یقیناً شاندار ہے۔ اور وہ دن یقیناً بہت دور نہیں ہے۔ جب صوبہ سرحد کے ایک ایک گاؤں کو سستے داموں بجلی میسر آنے لگے گی۔ یہ بجلی گھریلو صنعتوں کو فروغ دینے میں یقیناً ممد و معاون ثابت ہوگی۔ تقریر کے آخر پر آپ نے بجلی کے ۱۳۰ کارکنوں کو اعلیٰ کارکردگی کے سرٹیفکیٹ دیئے۔

— ناگپور ۶ اپریل۔ ناگپور میں ایک ماہ کے لئے جلسوں اور جلوسوں پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

— نئی دہلی ۶ اپریل۔ کل انڈین کانگرس کی مجلس عاملہ نے مشرقی و مغربی بنگال کی صورت حالات پر بحث کی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کواپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

احرار کا جھوٹ ظاہر ہو کر رہے گا

”اکھنڈ ہندوستان“ کا الہام پیش کرنیکے مطالبہ پر ایڈیٹر ”آزاد“ اور قاضی احسان احمد شجاع آبادی کے مزورانہ بیانات

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر تالیف و تصنیف سلسلہ عالیہ احمدیہ)

جو جماعتیں خدا تعالیٰ کے مامورین کے ذریعہ قائم کی جاتی ہیں۔ انہیں ناکام بنانے کے لئے طاغوتی طاقتیں اپنا پورا زور لگاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ کہ ہر ایک امت نے اپنے رسول کی مخالفت کی جو ان کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوا تھا۔ اور ان کی تباہی کے لئے اس قسم کے مکر اور منصوبے کئے۔ لتزول منہ الجبال۔ کہ ان کے اس مکر سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل جاتے۔ نیز فرمایا۔ وجادلوا بالباطل لیدحضوا بہ الحق۔ کہ انہوں نے باطل اور کذب کے ساتھ مجادلہ کیا۔ تاکہ وہ جھوٹ کے ذریعہ سچ کو باطل کر دکھائیں۔ اس غرض کے لئے انہوں نے خوب پیٹ بھر کر جھوٹ بولا۔ لیکن آخر کار وہ ناکام ہوئے۔ اور اللہ تعالےٰ نے ان سے مواخذہ کیا۔

اسی طرح آج احرار بھی اپنے جھوٹے اقوال اور اپنے مزورانہ بیانات سے یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ وہ حق کو باطل ثابت کر دکھائیں گے۔ لیکن حق اگرچہ اس پر سینکڑوں پردے ڈالے جائیں۔ آخر کار ظاہر ہو کر رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

مشتہرین کی کذب بیانی

اس اشتہار میں جو گوجرانوالہ سے ناظر دعوۃ و تبلیغ کے نام پر شائع ہوا۔ اور اسی طرح اس ٹریکٹ کے ٹائیٹل پیج پر جو ناظم اعلیٰ انجمن خدام احمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ملتان شہر کی طرف سے شائع ہوا۔ جلی الفاظ میں یہ لکھا ہے:۔

”امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ترین الہام **اکھنڈ ہندوستان**“

امام جماعت احمدیہ نے مشتہرین کی کذب بیانیوں کو واضح کرتے ہوئے لکھا:

”اگر اس اشتہار میں تم نے سچ بولا ہے تو میں ایک ہزار روپیہ تمہارے لئے انعام مقرر کرتا ہوں۔ کہ وہ میری تحریر پیش کرو۔ جس میں مَیں نے یہ لکھا ہو۔ کہ اکھنڈ ہندوستان کی تائید میں مجھے الہام ہوا ہے۔ یا یہ کہ پاکستان کے عارضی ہونے کے بارے میں مجھے الہام ہوا ہے“

اس اعلان کے بعد مشتہرین تو خاموش رہے۔ لیکن ایڈیٹر ”آزاد“ اور قاضی احسان احمد شجاع آبادی نے مزورانہ بیانات کے ذریعہ ایک ہزار روپیہ کے جمع کرانے کا مطالبہ کیا۔ جس کا جواب الفضل ۳۰ر مارچ اور الفضل ۲ر اپریل میں دیا گیا۔ ایڈیٹر ”آزاد“ ۳ر اپریل کے پرچہ میں مجھے مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

”آپ پرائے پھٹے میں کیوں ٹانگ اڑا رہے ہیں“ امام جماعت احمدیہ کا زیر بحث ٹریکٹ جیسا کہ ایڈیٹر ”آزاد“ کو علم ہوگا۔ نظارت تالیف و تصنیف نے شائع کیا۔ اس لئے میں بحیثیت ناظر تالیف و تصنیف صدر انجمن احمدیہ اگر ٹریکٹ کے مضمون کے متعلق کچھ لکھوں تو نامناسب نہ ہوگا۔ لیکن ایڈیٹر صاحب ”آزاد“ بتائیں۔ کہ امام جماعت احمدیہ نے اپنے جواب میں مشتہرین سے خطاب کیا تھا۔ آپ نے پرائے پھٹے میں کیوں ٹانگ اڑائی۔

یاد رکھو۔ آخر کار جھوٹ آشکار ہو کر رہے گا۔ یہ تمہارا خیال خام ہے۔ کہ تم اپنے جھوٹے اور مزورانہ بیانات سے حق کو باطل ثابت کر سکو گے۔ اشتہار کا عنوان اوپر درج کیا جا چکا ہے۔ جس میں جلی الفاظ میں لکھا گیا ہے۔ کہ ”اکھنڈ ہندوستان“ امام جماعت احمدیہ کا الہام ہے۔ اور مطالبہ کے الفاظ بھی اوپر ذکر کئے جا چکے ہیں۔ جن سے واضح ہے۔ کہ مشتہرین کو ”اکھنڈ ہندوستان“ کا الہام امام جماعت احمدیہ کی تحریروں سے دکھانا چاہیئے۔ اس صریح اور واضح بیان کو سامنے رکھ کر اپنے مزورانہ اور تلبیسانہ بیانات کو پڑھو۔

ایڈیٹر آزاد کا مزورانہ بیان

”خلیفہ قادیان مرزا محمود احمد نے اعلان کیا تھا۔ کہ جو شخص یہ ثابت کرے۔ کہ ”اکھنڈ ہندوستان“ ان کا رویا یا الہام ہے اور قادیانی جماعت کا الہامی عقیدہ ہے وہ اسے ایک ہزار روپیہ انعام دیں گے۔“ (آزاد ۲۰ر مارچ و آزاد ۳ر اپریل ۱۹۵۰ء)

ایڈیٹر ”آزاد“ کا یہ بیان اگر مزورانہ اور جعل و فریب پر مبنی نہیں۔ تو ان کا فرض ہے۔ کہ وہ یہ الفاظ امام جماعت احمدیہ کے ٹریکٹ ”مسلمانوں اور پاکستان کا قیام اسلام کے قیام پر منحصر ہے“ سے ثابت کریں۔ ورنہ وہ یہ اقرار کریں۔ کہ انہوں نے کذب بیانی کی۔ اور یہ کہ امام جماعت احمدیہ کے چیلنج کے یہ الفاظ نہیں ہیں۔

قاضی احسان احمد شجاع آبادی کا مزورانہ بیان

”آزاد“ مورخہ ۳ر اپریل میں قاضی صاحب کا یہ بیان شائع ہوا ہے:۔

”خلیفہ صاحب اعلان کرتے ہیں کہ جو شخص یہ ثابت کر دے کہ ”اکھنڈ ہندوستان“ کا رویا ان کا ہے۔ اور قادیانی جماعت کا الہامی عقیدہ ہے۔ کہ پاکستان کا وجود عارضی ہے۔ تو اسے ایک ہزار روپیہ انعام دیں گے۔“

میں قاضی صاحب سے بھی یہی کہتا ہوں۔ کہ اگر ان کا یہ بیان درست ہے۔ اور دجل و تلبیس سے مبرا ہے۔ تو وہ امام جماعت احمدیہ کے زیر بحث ٹریکٹ یا الفضل کے پرچہ سے جس میں اس ٹریکٹ کا مضمون شائع ہوا تھا۔ یہ الفاظ دکھائیں۔ ورنہ اقرار کریں کہ انہوں نے یہ کلمات ازراہ افترا امام جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کئے ہیں۔

شیخ حسام الدین صاحب بی۔اے کی کذب بیانی

جھوٹ بولنا اور یہ خیال کر لینا کہ وہ جھوٹ بول کر اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ احرار کا طرۂ امتیاز ہے۔ آزاد ۳ر اپریل کے پرچہ میں ہی سرگودھا تبلیغ کانفرنس میں شیخ حسام الدین صاحب بی۔اے کا خطبہ صدارت شائع ہوا ہے۔ اس میں وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق لکھتے ہیں۔

”پھر کھڑے ہو کر کہا۔ کہ اب کعبہ کی ضرورت نہیں۔ مکہ کے حج کی ضرورت نہیں۔ مدینے کی زیارت کی ضرورت نہیں۔ سب کچھ قادیان ہی میں ہے“۔

اگر شیخ صاحب سچے ہیں۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ تحریر پیش کریں۔ جس میں حضورؑ نے ایسا لکھا ہے۔ ورنہ شیخ صاحب اقرار کریں۔ کہ انہوں نے جھوٹ کی نجاست کھائی ہے۔ اور انہوں نے یہ کلمات ازراہِ تلبیس و تدجیل کہے تھے۔ مگر کیا یہ تینوں احراری حق بات کہیں گے۔ دیدہ باید۔

انعامی رقم

انعامی رقم کے جمع کرانے کا سوال اس وقت پیدا ہوگا۔ جب تم ان الفاظ میں اعلان کرو گے۔ کہ مشتہر نے جو یہ لکھا ہے۔ کہ ”اکھنڈ ہندوستان“ امام جماعت احمدیہ کا الہام تھا۔ یہ درست ہے۔ اور یہ کہ ہم امام جماعت احمدیہ کی وہ تحریر پیش کریں گے، جس میں لکھا ہے۔ کہ انہیں ”اکھنڈ ہندوستان“ کا الہام ہوا۔ لیکن اگر تم ایسا نہ کرو۔ تو تمام دنیا یہی سمجھے گی۔ کہ جیسے مشتہرین نے جھوٹ بولا ہے ویسے ہی ان کے مویدین احراری دھوکہ دہی اور کذب بیانی سے کام لے رہے ہیں۔

امید و بیم

گڑی ہوئی تھیں نگاہیں کب سے کوئی مسیحا فلک سے آئے
جو آکے دکھیوں کو پھر شفا دے جو آکے مُردوں کو پھر جلائے
مرے گلستاں کو کر دیا خار زار طاغوت نے سراپا
ابھی یہ ہر دم لگا ہے خدشہ یہ اور کیا کیا نہ گل کھلائے
زمیں میں فتنے۔ فلک میں فتنے۔ ہوا میں فتنے تمام فتنے
نہ چرخ جن کو جگا سکا تھا وہ فتنے انساں نے ہیں جگائے
عجیب شے ہیں یہ اشتراکی کہ پیٹ سمجھے ہیں آدمی کو
خدارا اتنا کوئی بتائے یہ آدمی ہیں کہ چارپائے
خدا کی ہوگی بنا حکومت تمام دنیا میں شک نہیں ہے
مگر وہی اس کا رکن ہوگا خدا سے پہلے جو لو لگائے

تاخیر؛ مطبع کی برقی رو اچانک منقطع ہو جانے کے باعث پرچہ عین وقت پر طبع نہیں ہو سکا۔ اس لئے دفتر ہذا قارئین کرام سے معذرت خواہ ہے۔ (مینیجر)

"میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود)

ہالینڈ میں احمدی مجاہدین کے ذریعے اسلام کی روز افزوں ترقی

ہیگ کے مشہور اخبار میں احمدیت کا ذکر۔ ایک فرد کا قبول اسلام۔ نو مسلمین کا اخلاص۔ درخواست دعا

(از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج ہالینڈ مشن)

بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ انسان ایک قوی امید کی بناء پر اپنی کوششوں کو ایک خاص جگہ مرکوز کر دیتا ہے مگر آخر سہ

وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

"قوی امید" امید ہی کی حالت میں چلتی چلی جاتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کسی اور طریق سے اپنے بندے کو نواز دیتا ہے۔ اس دفعہ جو ایک نئے دوست کو اسلام قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ تو اس میں بھی خدا تعالیٰ نے یہ سبق دہرایا انک لا تھدی من احببت ولکن اللہ یھدی من یشاء

کہ انسان اگر یہ خیال کرے کہ وہ اپنی کوشش سے کسی کو ہدایت قبول کرنے پر آمادہ کر سکتا ہے۔ تو یہ سراسر غلط ہے۔ ایسے امر کی توفیق دینا محض خدا کا کام ہے

نو احمدی دوست کا نام محمد عمر رکھا گیا۔ آپ ادھیڑ عمر کے ہیں۔ اور زندگی کا اکثر حصہ کیلیفورنیا میں گذار چکے ہیں۔ ڈچ۔ جرمن اور انگریزی زبانیں خوب اچھی طرح جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ایمان اور اخلاص میں ترقی عطا فرماوے۔ آمین۔

ہیگ کے مشہور اخبار میں احمدیت کا ذکر

اس ماہ دو دفعہ ایک پریس رپورٹر کو انٹرویو دینے کا موقعہ ملا۔ چنانچہ اس کے نتیجہ میں دو دفعہ بیان کے ایک روزنامہ میں احمدیہ مشن ہیگ کا ذکر نہایت عمدہ الفاظ میں کیا گیا۔ دوسری دفعہ جو بیان شائع ہوا۔ وہ کسی قدر لمبا تھا جس میں جماعت کی مساعی کا ذکر تھا۔ اسی سلسلہ میں پریس فوٹوگرافر نے خاص طور پر میرا فوٹو لیا تھا۔ جو دوسری دفعہ بیان کے ساتھ شائع کیا گیا۔

شائع شدہ بیان میں اس امر کا خاص طور پر ذکر تھا کہ جماعت احمدیہ کا مقصد جہاں اسلام کو دیگر اقوام کے سامنے صحیح رنگ میں پیش کرنا ہے۔ وہاں ان کا مقصد یہ بھی ہے۔ کہ مسلمانوں کی موجودہ خرابیوں اور غلط اعتقادیوں کو دور کر کے ان میں یکجہتی اور اتحاد پیدا کیا جائے امید ہے کہ جماعت احمدیہ ایسے خوشگوار تعلقات پیدا کرنے میں اخلاص اور نرم دلی سے کام لے رہی ہے۔

تربیتی اجلاس

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہفتہ وار تربیتی اجلاس نہایت باقاعدگی اور کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔ ان اجلاسوں میں اکثر زیر تبلیغ احباب کو بھی آنے کی دعوت دی جاتی ہے جو بہت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ ہر اجلاس میں علاوہ متفرق مباحث کے ایک خاص مضمون کے متعلق احباب کو معلومات دیئے جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ یہ سلسلہ بیش از بیش مفید ثابت ہو

احمدی احباب کے تعاون کے سلسلہ میں یہ ذکر کرنا خالی از دلچسپی نہ ہو گا۔ کہ ہمارے نو احمدی بھائی محمد عمر اور مسٹر کرز راشد اخلاص سے مشن کے امور میں حصہ لے رہے ہیں۔ برادرم راشد نے پچھلے دنوں حضور کی بمبئی براڈکاسٹنگ سٹیشن سے نشر شدہ تقریر "Why I believe in Islam" کا ڈچ زبان میں ترجمہ کیا۔ خواہش ہے۔ کہ اس تقریر کو اس ملک میں شائع کیا جائے۔ مذکورہ برادران کے علاوہ ہماری بہن ناصرہ اور مسٹر از بھی ہر وقت مدد کے لئے تیار رہتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

متفرق امور

اس ماہ الوہیت مسیح کے موضوع پر ایک debate (مناظرہ) کے انتظامات مکمل کئے گئے۔ جو انشاء اللہ ماہ مارچ میں ایمسٹرڈم یونیورسٹی کے زیر اہتمام ایمسٹرڈم میں منعقد ہو گا۔ مد مقابل پروفیسر ڈاکٹر ٹلڈر [illegible] لائیڈن کے ہیں۔ جو کچھ عرصہ علیگڑھ میں بھی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس مناظرہ میں کامیابی عطا فرماوے۔ آمین

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کتاب ڈچ زبان میں شائع کرنے کے انتظام مکمل ہو چکے ہیں اور مسودہ طباعت کے لئے پریس میں جا چکا ہے۔ امید ہے ماہ مارچ میں شائع ہو جائے گی۔ ایسی کتاب کی یورپین ممالک میں از بس ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسکے مفید نتائج مرتب فرمادے۔ آمین

خط و کتابت اور ملاقاتوں کا سلسلہ کم و بیش حسب معمول جاری رہا۔ علاوہ دیگر ملاقاتوں کے مصری سفیر سے ملاقات خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ آپ نے احمدیت کا نام تو سنا ہوا تھا۔ مگر دیگر حالات اور کوائف سے واقفیت نہ تھی۔ چنانچہ آپ کو مناسب رنگ میں جماعت کی مساعی کا علم دیا گیا۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوئے۔

ہالینڈ کا مشن ان ایام میں ایک خاص دور میں سے گزر رہا ہے ان حالات کا دور رس اثر مستقبل پر پڑے گا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور اسکی تائیدات سے امید کی جھلک بہت نمایاں ہے۔ مگر تاہم موجودہ حالات سے کامیابی کے ساتھ عہدہ برآ ہونے کے لئے ہمیں اسی کی نصرت اور مدد کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے میں نہایت عجز اور انکسار کے ساتھ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے خاص طور پر دعا کے لئے ملتجی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنی نصرت کا غیبی ہاتھ ظاہر فرماوے۔ اور تمام پریشانیوں کو دور فرما کر اس ملک میں احمدیت کے روشن مستقبل سے لطف اندوز ہونے کے سامان فرماوے۔ آمین

پتہ مطلوب ہے

(۱) چوہدری محمد بخش صاحب ریٹائرڈ سب پوسٹ ماسٹر گھرڑ جو تقسیم سے قبل قصبہ سنور ریاست پٹیالہ میں رہتے تھے۔ اب کہاں ہیں۔

(۲) بابو محمد بخش صاحب احمدی کلرک سیشن کورٹ انبالہ شہر۔ ہر دو صاحبان اگر خود ان سطور کو مطالعہ کریں یا کوئی ان کے دوست۔ منتقل کردہ کہاں ہیں تو اپنے حال کے پتہ سے ذیل کے پتہ پر اطلاع دیکر ممنون فرمادیں

خاکسار محمد ذکاء اللہ خاں منشی فاضل ایم بی ہائی سکول پتوکی لاہور

درخواستہائے دعا

خاکسار ایک سخت مصیبت میں مبتلا ہو گیا ہے۔ اس سے چھٹکارے کے لئے درد دل سے دعا فرمادیں۔

ایس۔ ایم۔ ابراہیم احمدی اوکاڑہ

(۲) شیخ عبدالرحمن صاحب عرصہ دراز سے ایک مقدمہ میں مبتلا ہیں۔ اب ان کی پیشی ہائی کورٹ لاہور میں ہو رہی ہے۔ لہذا بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے

(محمد الیاس پاکپتن)

(۳) والد مکرم حکیم کرم الہی صاحب جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ اور شہر گوجرانوالہ کی جماعت کے سابقون الاولون میں سے ہیں چند دنوں سے بعارضہ اختلاج اور ضعف قلب سے بیمار ہیں۔ بیماری کا عارضہ [illegible] اور جلد جلد ہوتا ہے۔ جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ والد مکرم کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل و کرم سے شفا عاجلہ اور صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین ثم آمین (ڈاکٹر دین محمد گوجرانوالہ)

(۴) عزیزم سید کلیم احمد و اعجاز المبارک کی امتحان میں کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (خاکسار نسیم منٹگمری)

(۵) خاکسار کی صحت نزلہ زکام کی وجہ سے خراب رہتی ہے۔ احباب دعا کریں۔ کہ خداوند کریم مجھے صحت عطا فرمائیں۔ (خاکسار قاضی بشیر احمد احمدی شیخوپورہ)

(۶) حمیدہ بیگم زوجہ شیخ محمد طفیل صاحب عرصہ پانچ چھ ماہ سے بخار کی وجہ سے بہت بیمار ہے احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (خاکسار محمد طفیل اوکاڑہ)

(۷) جامعہ احمدیہ کے درجہ رابعہ (مبلغین کلاس) امتحان ۲۵ اپریل سے شروع ہو رہا ہے۔ جامعہ احمدیہ سے فارغ ہونے والی یہ آخری مبلغین کلاس ہو گی۔ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو اعلےٰ کامیابی سے سرفراز فرمائے۔ آمین

محمد اسماعیل منیر واقف زندگی
متعلم درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ احمد نگر

(۸) عابدہ کی والدہ صاحبہ نے جے وی کا امتحان دیا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری ہمشیرہ کی آنکھیں خراب ہیں۔ ان کے لئے بھی دعائے صحت فرمائیں۔

بشریٰ ناصرہ بیگم دختر ملک محمد اشرف خانصاحب کنجاہ ضلع گجرات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ۳۱ مارچ کی فہرست دعا کیلئے پیش کردی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ان احباب کرام کی فہرست دعا کے لئے پیش کر دی ہے جنہوں نے اپنا وعدہ ۳۱ مارچ تک سو فی صدی پورا کر دیا ہے۔ اس فہرست میں ان احباب کرام کے نام بھی پیش حضور کئے گئے ہیں جنہوں نے براہِ راست منی آرڈر یا بیمہ کر کے بذریعہ چٹھی "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" کو اطلاع کی ہے۔ یا وہ احباب جنہوں نے اپنی سالم موعودہ رقم اپنے سکرٹری مال کو ادا کر دی ہے اور جن کارکنان کی طرف سے ایسی اطلاع مل چکی ہے۔ ان کے نام بھی حضور کے پیش کئے جا رہے ہیں۔ بعض احباب کرام نے اپنی رقوم بنک میں داخل کر کے وکیل المال تحریک جدید ربوہ کو بذریعہ تار اطلاع دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کو اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ آمین۔ ان احباب کرام کے لئے بھی حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی ہے۔ جو باوجود کوشش کے ابھی تک ادا نہیں کر سکے۔ ان کی نیت اور ارادے اور کوشش کے پیش نظر ان کیلئے بھی حضور میں دعا کی درخواست کی ہے

جو دوست اب تک تحریک جدید کا چندہ ادا نہیں کر سکے۔ وہ اب جلد سے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں۔ اوّل تو وہ کوشش کریں کہ اپریل میں ہی ادا ہو جائے۔ اگر اپریل میں ادا نہ کر سکیں۔ تو ۳۱ مئی تک ادا کرنے کی پوری جدوجہد کریں۔ جو احباب اپنے وعدے ۳۱ مئی تک پورے کریں گے۔ وہ بھی سابقون الاولون میں آجائیں گے کیونکہ میں آجائیں گے۔ کیونکہ آخر مئی تک چھ ماہ کا عرصہ پورا ہو جاتا ہے۔ جو شخص ششماہی اوّل میں اپنا وعدہ پورا کر دیتا ہے۔ وہ یقیناً سابقون الاولون میں ہے۔

دفتر وکیل المال تحریک جدید ۳۱ مارچ تک وعدے پورے کرنیوالے مجاہدین کی فہرست شائع کرنے کی انشاء اللہ تعالیٰ کوشش کرے گا تا ادا کرنے والوں کو حضور کی خدمت میں ان کے نام پیش ہونے کا علم ہو جائے۔ اور وہ احباب جو ادا نہیں کر سکے۔ ان کو بھی جلد ادا کرنے کی تحریک ہو۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ (ایڈیٹر)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کے لئے

مندرجہ ذیل امور بغرض یاد دہانی و تعمیل ارسال ہیں۔ آپ خود دیکھ لیں کہ کس حد تک آپ ان پر عمل کر رہے ہیں۔ جن پر ابھی تک آپ نے عمل نہیں کیا۔ ان کی طرف فوری طور پر اور خاص توجہ کریں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام احمدی نوجوانوں میں باقاعدگی اور استقلال کے ساتھ کام کرنے کی عادت پیدا کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ تا ہمارے نوجوان ابھی سے یہ عادت پیدا کریں۔ جو آئندہ زندگی میں ان کے کام آئے گی۔ ہر کام کا ایک نظام کے ماتحت ہونا ضروری ہے جب تک آپ نظام قائم نہ کریں گے۔ خدام میں افسر کی اطاعت کی روح پیدا نہ کریں گے۔ افسر کے احکام کی پوری اطاعت کی عادت نہ ڈالیں گے۔ نوجوانوں میں خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا جذبہ نہ پیدا کریں گے۔ اس وقت تک آپ پورے طور پر کامیاب نہیں ہو سکتے

پس کوشش کریں کہ خدام کی دینی تربیت ایسے رنگ میں ہو۔ کہ وہ سلسلہ کا بہترین نمونہ بنیں۔ وہ خدا رسیدہ بن جائیں۔ مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ ان میں بدرجہ اتم موجود ہو۔ وہ اپنے کاموں میں باقاعدگی اور استقلال کا خیال رکھنے کے عادی ہوں۔ اپنے اوقات کو ضائع نہ کریں۔

توجہ کے قابل باتیں!

۱۔ مقامی نوجوانوں کی تنظیم بے حد ضروری ہے۔

۲۔ کام کی رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہے۔ ماہ مارچ کی رپورٹ دس اپریل تک بھجوا دیں۔

۳۔ خدام میں نماز باجماعت کی ادائیگی۔ تہجد میں باقاعدگی۔ ذکر الٰہی کرنے کی عادت اور اسلامی شعار کا احترام پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

(۴) خدام میں خدمت خلق کی عادت پیدا کریں۔ ان کے لئے ایسے کام کی تجویز کئے جائیں۔ جن کو وہ اپنے لئے باعث ہتک خیال کرتے ہیں۔ تا تکبر کا شائبہ تک ان میں باقی نہ رہے۔

(۵) ہر خادم کی ماہوار آمد پر ایک پائی فی روپیہ کے حساب سے چندہ خدام الاحمدیہ لازمی ہے۔ یہ چندہ ہر ماہ باقاعدگی سے وصول ہو کر مرکز میں پہنچنا ضروری ہے۔

(۶) آئندہ سالانہ اجتماع کا چندہ ابھی سے مقررہ شرح کے مطابق وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں تا اجتماع کے انتظامات میں سہولت ہو۔ چندہ اجتماع کی ادائیگی ہر خادم کے لئے ضروری ہے۔

۷۔ شعبہ تعلیم کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل کریں۔ ان کی فہرست جلد تر مرکز میں بھجوائیں

۸۔ تبلیغ کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اس کی رپورٹ معین اعداد و شمار کے ساتھ آنی چاہئیں

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والے طلباء توجہ دیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں "ایمان کی علامت یہی ہوتی ہے کہ انسان جان و مال سب کچھ دین کی راہ میں قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی فرمایا ہے کہ ان اللہ اشتریٰ من المومنین اموالهم وانفسهم بان لهم الجنة کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے اموال اور ان کی جانیں جنت کے عوض ان سے خرید لی ہیں پس جنت کا ملنا اس امر پر موقوف ہے۔ کہ ہم اپنی جانیں اور اپنے مال دین کی راہ میں وقف کر دیں"

حضور کے ارشاد کی تعمیل میں تمام ان طلباء سے گزارش ہے کہ اگر جنت کے خواہشمند ہیں۔ تو اپنی جانیں خدا تعالیٰ کے لئے حضرت اقدس کی خدمت عالیہ میں وقف کر کے پیش کر دیں کیونکہ سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر میٹرک سے فارغ ہونے والے طلباء کے لئے خدمت کا نادر موقعہ ہے۔ اس لئے تمام طلباء اس سلسلہ میں دفتر ہذا سے خط و کتابت کریں۔ اور ان کے والدین سے بھی درخواست ہے کہ وہ ایسے طلباء کو زندگی وقف کرنے کے لئے تحریک فرمادیں کیونکہ ایسے مواقع بار بار نہیں آتے

(نائب وکیل الدیوان تحریک جدید)

درخواست دعا

میری اہلیہ ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ اور سخت کمزور ہو گئی ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(ملتمس دعا خاکسار [illegible] کاتب روزنامہ الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور)

مذہب اور سائنس

(از مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب)

انیسویں صدی میں مادہ پرست دجال معہود کے خانہ ساز اسلحہ خانہ میں دو زبردست ہتھیار تھے ایک خدائے وحدہٗ لاشریک کی خالقیت کے مقابلہ میں ایٹم کا ازلی اور غیر فانی تصور دوسرے ربوبیت اور قیومیت کے خلاف ارتقاء کا مسئلہ۔ ایٹم نے تو دنیا بے ثباتی اور فنائیت کا عبرتناک ثبوت بہم پہنچایا کہ اس کے صدمہ سے ابھی تک ربع مسکون لرزاں ہے۔ دوسرا نظریہ مادے کی خود بخود ارتقائی استعداد کا تھا۔ اس نظریہ کے مطابق نہ صرف دنیا و ما فیہا نظام شمسی اور فضاء عالم اپنی تمام استعدادوں اور عقل و خرد کو خیرہ کر دینے والے خواص سمیت خود بخود منصہ شہود پہ آ گئے۔ بلکہ عجوبہ قدرت سے اشرف المخلوقات یعنی بنی نوع انسان بندروں اور لنگوروں کے ارتقائی مراحل کا ایک اتفاقی حادثہ تھا۔ گو ڈارون نے یہ کھوج لگا کر حسب منطوق آیت کونوا قردۃ خاسئین دجال کے لئے اسفل سافلین کا درجہ تو حاصل کر لیا مگر اس نظریہ کو تکمیل تک نہ پہنچا سکا۔ پھر بھی اس نظریہ کو سائنس دان مذہب کے خلاف ایک کاری اور زبردست حربہ گردانتے تھے۔ غرض دجال نے اس کارگاہ عالم کو خدا کے وجود اور تصرف سے بے تعلق ثابت کرنے کے لئے سائنس کے میدان میں اپنی رفتار تیز کر دی۔ مگر چلتے چلتے ایسی وادی میں پہنچ گئے جہاں چاروں طرف سے انا الموجود انا الموجود کی آواز آتی ہے یعنی اب مزید تجربات اور مشاہدات سے یہ منکشف ہوا ہے کہ مادہ کی تمام اقسام خواہ وہ کسی قسم کی ہوں اپنی مخصوص ہیئت اور خواص قائم رکھنے کے لئے ذاتی استعداد نہیں رکھتے بلکہ ہر چیز میں اپنی مخصوص شکل و صورت قائم رکھنے اور مختلف حالات کے مطابق تغیر و تبدل اختیار کرنے کے لئے کانشنس موجود ہے اور یہ خود بخود ارتقا کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ کسی کانشنس اعلیٰ یعنی خدائے علیم و حکیم کی طرف سے ودیعت شدہ ہے۔ غرض دہریت اور مادہ پرستی کے موسٹ نظریہ کو مادہ نے خود بخود بغیر عقل و شعور کے لڑھکتے پھرتے یہ شکلیں اختیار کر لیں۔ جتنا زوردار سمجھا جاتا تھا۔ اتنا ہی غلط اور خلاف واقعہ ٹھہرانا پڑا۔ چنانچہ فرعون کے سائنسدانوں کے مقابلہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پیش ہوئے۔ جنہوں نے خواص الاشیاء سے فائدہ اٹھا کر ایسی رسیوں سے

سانپ کی شکل بنائی ہوئی تھی۔ جو حرکت کر سکتی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ قال ربنا الذی اعطی کل شیء خلقہ ثم ھدی۔ (طٰہٰ) کہ ہمارے خدا نے ہر چیز کو مخصوص شکل و خواص پر پیدا فرما کر اسکو ہدایت فرمائی ہے۔ کہ وہ اپنی اس شکل اور خاصیت کو ہمیشہ اختیار کرے۔ سوائے خدا کے حکم کے۔ اس لئے تمہاری شعبدہ بازی ایک سائنس کی کھیل ہے۔ کوئی نئی مخلوق نہیں۔ ہاں خدا کسی چیز کو حکم دے سکتا ہے۔ کہ وہ اپنی ہیئت بدل دے۔ کیونکہ خلقت کے متعلق اسی کی ہدایت کے سب موجودات پابند ہیں۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لکڑی بحکم ربی حقیقی سانپ بن گئی۔ بلکہ اس نے ان رسیوں کو جن میں صرف حرکت پیدا کی گئی تھی نگل لیا۔ اب سائنس بھی اس درجہ پر پہنچ گئی ہے۔ کہ ہر چیز کی ہیئت کذائی بدل سکتی ہے۔ اگر کانشنس اعلیٰ اسکو حکم دے۔ جاندار سے بے جان اور بے جان سے جاندار بننے میں صرف حکم کی دیر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو اور زیادہ واضح طور پر سورۃ اعلیٰ میں بیان فرمایا ہے۔ الذی خلق فسوّٰی۔ والذی قدّر فھدٰی۔ یعنی اے رسول تیرا رب وہ ہے۔ جس نے موجودات عالم کو پیدا کیا۔ پھر ان کو درستی اور ترتیب عطا فرمائی پھر ان کے لئے ماحول اور مناسب حالات مقرر فرمائے۔ فھدٰی۔ پھر ان کو ہدایت فرمائی۔ کہ اب اس صورت اور ان احکام پر کاربند رہنا ہے۔ چنانچہ آج سائنس اس بات کا اقرار کرتی ہے۔ کہ ہر چیز میں یہ ہدایت موجود ہے۔ وہ یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ یہ ہدایت فرشتوں کے ذریعہ سے ہر آن نافذ رہتی ہے۔ یا خود اشیاء میں مرکوز ہے۔ مگر ہے ضرور۔ مثلاً گندم کا بیج ہے۔ اس میں سائنسدان کوئی ایسا کیمیائی جزو یا مادہ دریافت نہیں کر سکے۔ جو اس کے مقدر حالات میں مشینی یا کیمیاوی طور پر نمو اور کونپل نکلنے میں مدد دے۔ اور پھر گندم کے پودے کی مخصوص شکل بن سکے۔ اور پھر شگوفے کی طرز اختیار کرے۔ بلکہ یہ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہر بیج میں اپنی طرز اختیار کرنے کے لئے ہدایت موجود ہے۔ یہی حال جمادات کا ہے۔ مثلاً لوہا جو اپنے مخصوص قویٰ اور شکل کے متعلق مختلف حالات اور سلوک کے مطابق تبدیلی اختیار کر لیتا ہے۔ یہ اسکی ذاتی استعداد نہیں ہے۔ بلکہ اس ہدایت اور کانشنس کی تعمیل ہے۔ جو خدا نے

اس میں رکھی ہے۔ ورنہ لوہے کے فنا ہونے اور لاشئی محض ہو جانے کے امکانات ہر آن موجود ہیں۔ اور سائنس کا دارو مدار مادے کی ان خصوصیات پر ہے۔ جو کہ خدا کی ہدایت کے مطابق قائم رہتی ہیں۔ ورنہ اگر یہ ہدایت موجود نہ ہوتی اور خدا کا یہ قانون نہ ہوتا۔ کہ لن تجد لسنۃ اللہ تبدیلاً۔ تو انسانی عقل میں سمانے والے علوم پیدا نہ ہو سکتے۔

غرض ان انکشافات کے پیش نظر سائنسدانوں نے بھی اپنا رخ بدل لیا۔ پہلے تو مذہب اور اسکی تعلیمات کو پہلی دھوکہ خوردہ تصور کی بناء پر خارج از بحث قرار دیا جاتا تھا۔ مگر اب نئے انکشافات نے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ اتنی آسانی سے مذہب کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ نیز یہ حقیقت بھی آشکار ہو چکی ہے۔ کہ وہ تمدن اور علمی خزانے جن کی بناء پر آج انسان کو ناز ہے۔ یہ سب کچھ مذہب ہی کے مرہون منت ہیں۔ مذہب نے ہی وحشیوں کو انسان بنایا۔ پھر مذہب نے ہی انسانی حقوق اور معاشی اصول سکھائے۔ مذہب کے ذریعہ ہی۔ اخلاقیات ازدواجی قوانین حقوق ملکیت سیاست اور علم و فنون کی بنیاد ڈالی گئی۔ چنانچہ فرائڈ اپنی مایہ ناز تصنیف The future of an Illusion میں مسیحیت ایسے بگڑے ہوئے مذہب کی خامیاں ظاہر کرتے ہوئے لکھتا ہے " لیکن یہ تعلیمات جیسی بھی ہوں۔ جن کو لوگ مذہب کہتے ہیں۔ تمدن کے لئے ایک بیش بہا خزانہ ہے۔ اور ماننے والوں کے لئے نہایت بیش قیمت اصول پیش کرتا ہے۔ جو کہ کہیں زیادہ قیمتی ہیں۔ ان تمام ایجادات سے جو کہ دنیا کی دولت حاصل کرنے کے لئے میسر آ سکیں اور ان علوم سے بھی جو انسانی زندگی کے قیام کے لئے یا علاج کے لئے بنے۔ یا ایسے ہی اور علوم۔ لوگ اس حقیقت سے روشناس ہو چکے ہیں۔ کہ اگر وہ مذہبی تعلیم سے بے بہرہ رہتے۔ تو ان کی زندگی ناقابل برداشت ہوتی۔"

فرائڈ تحلیل نفسی کے ذریعہ اس نتیجہ پر پہنچا ہے۔ کہ انسان مجموعہ اضداد ہے۔ اور گوناگوں جنسی خواہشات اور فطرتی تقاضوں کا اسیر۔ پھر ان کو پورا کرنے کے لئے نہایت قوی جذبات موجود ہیں۔ جو کہ حصول مقصد کی خاطر قتل و غارت اور ظلم و تشدد کا راہ اختیار کر لیتے ہیں۔ اگر ان پر کوئی پابندی عائد نہ کی جائے۔ اور انسانی فطرت کو سیدھے راہ پر نہ لگ جائے۔ تو بنی نوع انسان کا اپنے ہاتھوں تباہ ہو جانا ناگزیر ہے۔ چنانچہ ماہرین علم النفس کے نزدیک انسان کو ضلالت اور تباہی سے

بچانے کے لئے تین ذرائع ممکن ہیں۔ پہلا یہ کہ ایک زبردست حکومت کے ذریعہ قوانین نافذ کئے جائیں۔ جو خلاف ورزی کرنے والوں کو عبرتناک سزا دے سکے۔ مگر اس میں یہ نقص بتاتے ہیں۔ کہ واقفکار لوگ ہر وہ جرم یا بد اخلاقی جو کہ قانون کی زد میں نہ آ سکے۔ اس کو نہ صرف جائز بلکہ اپنا حق تصور کرتے ہیں۔ جیسا کہ دیکھا گیا ہے۔ کہ با اخلاق تعلیم یافتہ طبقہ ایسے بد افعال یا منافقہ بازی سے گریز نہیں کرتا۔ جو کہ قانون کی نظر سے بچ سکے۔ دوسرا ذریعہ اصلاح کا اعلیٰ تعلیم اور معاشرتی روح کو موثر طریقوں سے ذہن نشین کرانا ہے۔ حتیٰ کہ بد اعمالی اور نقصان رسانی کو اپنا ہی نقصان سمجھا جائے۔ اور تمدن اور سوسائٹی کے لئے مہلک۔ اور یہ یقین کریں۔ کہ مطلب یا لالچ کے لئے قتل و غارت تمام بنی نوع انسان کے قتل کے مترادف ہے۔ مگر فرائڈ کہتا ہے۔ کہ اگر ایسے سکول جاری کرنے ممکن بھی ہوں۔ پھر بھی روحانی چین اور طمانیت حاصل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ تمدن اور سوسائٹی کے لئے اپنے حوائج اور فطرتی تقاضوں کو قربان کرنا زندگی کا مقصد نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ اس لئے کہ عمر بھر قربانیوں کا یہ صلہ ناکافی اور جبری ہے۔ نیز اس طرح جذبات اور فطرت کو دبانے سے دماغی فتور پیدا ہو جانا لازمی ہے۔ جو کہ آجکل تمدن کے ساتھ ساتھ عام ہوتا جا رہا ہے۔ امید کی جا سکتی ہے۔ کہ اس کے علاج کے لئے سائنس کوئی حل ڈھونڈنے میں کامیاب ہو۔ تا لوگ بلا مقصد اور اجر کے زندگی گذارنے میں کامیاب ہو جائیں۔ چنانچہ فرائڈ لکھتا ہے۔ کہ " دور کی نسلوں کے لئے تدریجاً ہمارا خدا یعنی سائنس انسانی خواہشات کا صرف اتنا احترام کر سکتا ہے۔ جتنا کہ قدرت اجازت دے۔ یہ ایسے مستقبل بعید میں حاصل ہو سکتا ہے جس کا آج حساب بھی لگانا مشکل ہے۔ اس کے لئے جو تکالیف برداشت کرنی پڑیں گی۔ ان کے اجر کا سائنس وعدہ نہیں کرتی۔ مگر اس مقصد بعید کو حاصل کرنے کے لئے مذہب چھوڑنا ہوگا۔ خواہ ہم شروع میں مذہب کا نعم البدل پیش نہ کر سکیں"۔

تیسرا ذریعہ انسان کی ہدایت کے لئے اور ہلاکت سے بچنے کے لئے مذہب ہے۔ موجودہ سائنسدان اب تسلیم کرتے ہیں۔ کہ صرف مذہب ہی ایسا ادارہ ہے۔ جس نے انسان کو زندگی کے مقصد سے آگاہ کیا ہے۔ اور ایسے اصول اور بلند اخلاقی معیار قائم کئے۔ جن کے ذریعہ وحشت اور بربریت سے بچا لیا۔ اور ان پر عمل کرنے کے لئے اس دنیا میں اور آخرت میں اجر کا وعدہ کیا۔ چونکہ مذہبی احکام کے نتیجے میں جو فطرتی تقاضے اعتدال میں رکھنے پڑتے ہیں یا ترک کرنے پڑتے ہیں ان کے

بڑا از مان اجر کا مستحق ہوتا ہے۔ اسلئے عام طبقہ سے کہ تعلیم یافتہ لوگوں تک میں دماغی اور روحانی بے چینی نہیں پیدا ہو سکتی۔ چنانچہ فرائڈ لکھتا ہے کہ "ہماری یہ دلی خواہش ہے کہ کاش اگر خدا ہوتا۔ تو کیا ہی اچھا تھا ایسا خدا جو اس جہان کو پیدا کرنے والا اور رحمٰن و رحیم ہو اور یہ مذہبی اخلاقی تعلیم اور اخروی زندگی کا علم اس نے دیا ہو۔ مگر ہماری ہر خواہش کا پورا ہو جانا مشکل بات لگتی ہے۔ اور یہ بھی مشکل نظر آتا ہے۔ کہ دنیا کے مشکلات کا یہ حل (یعنی مذہب) ہمارے غریب، جاہل اور بے بس آباؤ اجداد نے خود بنایا ہو۔" موجودہ سائنسدان ایک طرف تو یہ اقرار کرتے ہیں کہ مذہب کے بغیر آخرت میں کیا اس زندگی میں بھی نجات حاصل نہیں ہوتی اور یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ مذہب ایسا اعلےٰ اور بلند نظریہ نہ وہ خود پیش کر سکتے ہیں اور نہ ان کے آباؤ اجداد کے بس کی بات تھی۔ پھر بھی یہ کہتے جاتا کہ مذہب خدا کی طرف سے نازل نہیں ہوا بلکہ قدیم سے انسانی توہمات سے کمزوری کا نتیجہ ہے منطقی لحاظ سے بدیہی طور پر غلط ٹھہرتا ہے۔

غرض آج دجال مذہب کے خلاف اپنی پوری سعی اور علم صرف کر چکنے کے بعد اس حقیقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ اگر کوئی چیز دنیا کی موجودہ مشکلات کا حل۔ اور انسانی زندگی کا مقصد پیش کر سکتی ہے۔ تو وہ مذہب ہی ہے باوجود اس کے ان کو، مذہب نہایت کمزور اور کسمپرسی کی حالت میں مبتلا ملا۔ جس کو معقول رنگ میں کوئی جماعت پیش نہ کر سکی۔ اسلئے ان کو اپنی تحقیق کے دوران میں مذہب کی تائید میں جو حقائق ملے اس کی غلط تاویل کر دیتے یا چھپا لیتے ہیں۔ مگر یہی صداقت ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا ؎

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج

اور یہ درست ہے کہ ؎

وقت تھا وقت مسیحا نہ کسی اور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا

چنانچہ اس امر کی ضرورت تھی کہ خدا کے آخری قانون اور مکمل مذہب اسلام کی حقانیت اور صداقت کو پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا ہے۔ اتار تے اور اکناف عالم تک اسکو پہنچایا جاتا۔ جو کام بفضلہ الایزدی جاری ہے

اب ان اعتراضات کو لیتے ہیں جو یہ لوگ مذہب کی صداقت اور حقانیت کے خلاف پیش کرتے ہیں سب سے بڑا اور بنیادی اعتراض سائنسدان یہ پیش کرتے ہیں۔ کہ اگر مذہب واقعی خدا کی طرف سے ہوتا جو خدا کہ علیم و خبیر ہے تو شروع سے نازل کرتا۔ مگر اسکے برعکس آج سے لاکھوں سال پہلے جب مذہب نہایت ابتدائی مراحل طے کر رہا تھا۔ تب خدا کا نام بھی نہ تھا۔ پھر جب یہ روحانی اور ذہنی ارتقا اس حد تک پہنچ گیا کہ مختلف ظاہری معبودوں کو ہٹا کر انسان ایک غیر مرئی خدا کا نظریہ بنا سکتا یعنی آج سے تقریباً چار ہزار سال قبل تب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک خدا کا نظریہ ایجاد کیا۔

نیز ابتدا سے خود بخود مذہبی خیالات کے پیدا ہونے کے دلائل علم النفس اور علم الانسان کے ذریعہ پیش کئے جاتے ہیں انشاء اللہ العزیز ان اعتراضات کا جواب آئندہ اشاعت میں پیش کیا جائے گا۔ وما توفیقی الا باللہ العظیم (باقی)

شکایات عدم وصولی پرچہ

احباب کی طرف سے پچھلے دنوں بہت سی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ کہ انہیں بعض پرچے نہیں ملے۔

جہاں تک پرچہ بھجوائے جانے کا تعلق ہے یہاں سے باقاعدہ سپرد ڈاک کیا جاتا ہے سوائے ان احباب کے کہ جن کا چندہ ختم ہو اور انہوں نے وی پی وصول کرنے سے عملاً یا قولاً معذوری ظاہر کی ہو۔ باقی خریداران کی خدمت میں باقاعدہ پرچہ بھجوایا جا رہا ہے

موصولہ شکایات پر مزید محکمہ ڈاک خانہ کو توجہ دلائی ہے۔ احباب کرام بھی اپنے حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاک خانہ جات کو تحریری طور پر توجہ دلائیں۔ امید ہے کہ محکمہ کی طرف سے انسدادی تدبیر عمل میں لائی جائے گی۔

(منیجر)

المصباح

المصباح کے تعلق میں ترسیل زر و خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔

امۃ الرشید مدیرہ المصباح ربوہ ضلع جھنگ

م کے تعلیمی ادارہ سے تعاون کرنا چاہیئے اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق دے (آمین)

خاکسار سید محمود اللہ شاہ
ہیڈ ماسٹر چنیوٹ

کتاب "دعوۃ الامیر" کے متعلق ضروری اعلان

کتاب "دعوۃ الامیر" اردو کا تیسرا ایڈیشن چھپ کر تیار ہو چکا ہے اس کتاب میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو بہین نیّرہ کے ساتھ دلکش پیرایہ میں ثابت کیا ہے۔ اس کتاب کا ہر احمدی کے پاس ہونا ضروری ہے اس خیال کے پیش نظر کہ خدام الاحمدیہ کے امتحان میں یہ کتاب شامل ہے۔ خدام کے لئے اس کی قیمت میں رعایت کی جاتی ہے۔ ان سے اصل قیمت تین روپیہ کی بجائے اڑھائی روپیہ وصول کی جائے گی۔ مجلد کی ساڑھے تین روپیہ۔ یہ رعایت ۱۵ اپریل تک جاری رہے گی۔ مجلس مشاورت کے موقعہ پر دوسرے دوستوں کو بھی چار آنے کی رعایت دی جائے گی۔ اسی طرح خاتم النبیین حصہ سوم مصنفہ حضرت بشیر احمد صاحب جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مکتوب مبارک کی عکسی صورت بھی دی گئی ہے۔ اڑھائی روپیہ کی بجائے سوا دو روپے میں دی جائے گی۔ یہ دونوں کتابیں غیر احمدی دوستوں کو دینے کے لئے بہترین تحفہ ہیں۔ (منیجر بکڈپو ربوہ)

ایک ضروری اعلان

احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ مخالفین سلسلہ کی طرف سے جو اشتہارات یا ٹریکٹ مختلف شہروں میں آج کل تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ ان کے دو دو نسخے مرکزی لائبریری میں محفوظ کرنے کے لئے ضرور بھجوائیں۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو مجلس مشاورت پر اپنے ساتھ لائیں انشاء اللہ ضروری سوالات کے جوابات بھی شائع کر دیئے جائیں گے۔ (خاکسار جلال الدین شمس ناظر تالیف و تصنیف)

لجنہ اماء اللہ کے لئے

کتاب "مقامات النساء فی الحدیث" کا امتحان مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء بروز اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ تمام لجنات مقامی سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی لجنہ میں پر زور تحریک کر کے ممبرات کو امتحان میں شامل ہونے کی دعوت دیں اور امتحان دینے والی ممبرات کی فہرست دفتر لجنہ اماء اللہ میں ارسال فرما دیں امتحان صرف اردو حصہ کا ہوگا۔ ہر اردو لکھنا پڑھنا جاننے والی بہن اس امتحان میں شامل ہو سکتی ہے۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں اپنے بچے بھجوایئے

تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ موسم بہار کی تعطیلات کے بعد ۱۵ اپریل ۵۰ء کو کھل جائے گا۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنے بچوں کو نئے تعلیمی سال کا آغاز ہوتے ہی یہاں بھجوا دیں۔

ذی استطاعت دوستوں کو اس سکول کی مخصوص تعلیمی فضاء سے متمتع ہونے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ بچوں کے لئے دینی ماحول میں تربیت پانے کے جو مواقع یہاں میسر ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اور اپنے ہونہار بچوں کو یہاں بھجوا کر سلسلہ

چوہدری سردار محمد صاحب کی وفات

میرے چچا زاد بھائی چوہدری سردار محمد صاحب ولد چوہدری امام الدین صاحب مرحوم جو کہ ہجرت کے بعد قیام پور وقاں ضلع گوجرانوالہ میں مقیم تھے ۲۸ ؍ ۳ کو گاموں کے میں اچانک موٹر سے ٹکر لگنے کے حادثہ میں فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم موضع ننگل باغباناں متصل قادیان کے رہنے والے تھے۔ نہایت شریف الطبع اور مخلص احمدی تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور چندوں میں نمایاں حصہ لینے کی تڑپ رکھتے تھے ہجرت کے بعد مشکلات و مصائب سے دوچار ہونے کی وجہ سے گوشہ نشینوں کی طرح قیام پور میں ہی مقیم رہے۔ ان کے حالات کے پیش نظر چوہدری فضل حق صاحب چوہدری غلام نبی صاحب اور سید رفیع شاہ صاحب ان کی حتی الوسع امداد کرتے رہے جس کا کئی بار انہوں نے میرے پاس خوشنودی کا اظہار کیا۔ اللہ تعالےٰ جزا دے۔

مرحوم مغفور کی عمر قریباً پچاس سال کے قریب تھی پسماندگان میں تین لڑکیاں اور ایک لڑکا جو کہ اوائل عمر میں ہیں اور ایک بیوی ہے جو کہ اس اچانک اور قابل نگاہ حادثہ کی وجہ سے سخت پریشانی کے عالم میں ہیں درد دل احباب سے درمندانہ درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم مغفور چوہدری سردار محمد صاحب کے درجات بلند فرمائے (آمین) اور پسماندگان کو صبر جمیل اور انکا حامی و ناصر ہو۔ آمین

محمد یعقوب ننگلی

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میری چھوٹی لڑکی ساجدہ منیرہ (زوجہ حبیب اللہ خان) ۲۷ نومبر ۱۹۴۹ء کو لڑکا عطا فرمایا حضرت المصلح الموعود نے درخواست کرنے پر نومولود کا نام "نصر اللہ" فرمایا۔ بزرگان سے درخواست ہے۔ کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو لمبی عمر دے اور خدمت دین کرنے والا بنائے۔

(خاکسار سید علی احمد مہاجر انبالوی دفتر وصیت ربوہ)

(۲) خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے مولود کا نام فارقلیط احمد رکھا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (کریم بخش احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ) میر پور خاص ضلع لاڑکانہ (سندھ)

(۳) برادرم مکرم شیخ عبد المنان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۱۹ اور ۲۰ مارچ کی درمیانی شب کو ایک لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم شیخ عبد الرحمن صاحب نائب تحصیلدار ترانڈلیانوالہ کی پوتی ہے احباب۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرما کر صالحہ۔ خادم دین با اقبال اور تمام متعلقین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خاکسار عبد الوہاب کراچی الفضل خریدار نمبر ۲۱۹۳۰)

اجلاس صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات به اختیارات کلکٹر

کرم داد ولد ناصر قوم حبٹ سکنہ کنگ چنن تحصیل و ضلع گجرات!

بنام

ترلوک سنگھ ولد امر سنگھ قوم بھاٹیہ سکنہ مذکور حال مہاجر ہندوستان

دعویٰ فک الرہن موازی یک کنال رقبہ کنگ چنن تحصیل گجرات

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کرکے چلا گیا ہوا ہے لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اُسے کسی قسم کا کوئی عذر ہو تو مورخہ $\frac{۱۳}{۵۰}$ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۳۱ $\frac{۳}{۵۰}$

دستخط حاکم ......

مہر عدالت .. ..

اجلاس صاحب بہادر افسر مال ضلع گجرات به اختیارات کلکٹر

کرم داد ولد ناصر قوم حبٹ سکنہ کنگ چنن تحصیل و ضلع گجرات

بنام

ہندو سنگھ ولد امر سنگھ قوم بھاٹیہ سکنہ کنگ چنن حال مہاجر ہندوستان

دعویٰ فک الرہن موازی یک کنال ۱۶ رقبہ کنگ چنن تحصیل گجرات

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کرکے چلا گیا ہوا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر اُسے کسی قسم کا کوئی عذر ہو تو مورخہ $\frac{۱۳}{۵۰}$ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

دستخط حاکم .....

مہر عدالت ....

قیمت اخبار

بذریعہ منی آرڈر بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے۔ وی پی کا خرچ بچ جاتا ہے۔ پرچہ باقاعدہ ملتا رہتا ہے۔ پیشگی قیمت کے بغیر جاری نہیں رکھا جا سکتا:۔

سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی = سات روپے

اجلاس صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات به اختیارات کلکٹر

کرم داد ولد ناصر قوم حبٹ سکنہ کنگ چنن تحصیل و ضلع گجرات

بنام

کلیان سنگھ ولد امر سنگھ بھاٹیہ سکنہ کنگ چنن تحصیل گجرات

دعویٰ فک الرہن موازی یک کنال موضع کنگ چنن۔ تحصیل گجرات

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق ثانی چونکہ سکونت ترک کرکے چلا گیا ہوا ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر اُسے کسی قسم کا کوئی عذر ہو۔ تو مورخہ $\frac{۱۳}{۵۰}$ کو حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۳۱ $\frac{۳}{۵۰}$

دستخط حاکم ....

مہر عدالت ہذا

جنگلی پرندوں کے شکار کے سلسلے میں اطلاع

۱۰ اپریل ۔ پنجاب کے نوٹس میں یہ بات لائی گئی ہے۔ کہ بہت سے بندوق کے لائسنسوں والے وقت بے وقت ہر قسم کے جنگلی پرندوں کا شکار کرنے کے عادی ہیں۔ جو ایسے پرندوں کا صفایا ہو جاتا ہے۔ جو صفائی کے لحاظ سے یا زمینداروں کے دوست کی حیثیت سے نہایت مفید ہوتے ہیں۔ کسی گاؤں یا شہر کے کسی علاقہ میں بیل کتے یا کسی دوسرے مردہ جانور کی لاش کو جس تیزی سے گدھ اکٹھے ہو کر مکمل طور پر ٹھکانے لگاتے ہیں۔ اس کا اندازہ لگانا کوئی مشکل نہیں۔ اگر یہ پرندے مردار جانوروں کا صفایا نہ کریں۔ تو ان کی لاشوں میں تعفن پیدا ہو کر فضا مکدر ہو جائے۔ جو بیماری کا موجب ہو۔ خاص کر عام گندہ دیہات کے گردو نواح کو جہاں صفائی معدوم اور گندگی اور کوڑا کرکٹ کے ڈھیر بالعموم لگے رہتے ہیں۔ صاف ستھرا رکھنے میں گراں قدر خدمات انجام دیتے ہیں۔ اسی طرح مذبح خانوں بازاروں اور غلاظت کے ڈھیروں کے اردگرد چیلیں منڈلاتی نظر آتی ہیں۔ جہاں سے یہ اوجھڑی اور فضلا وغیرہ اٹھا لے جا کر آن کی آن میں غلاظت کے احاطوں کی صفائی خاکروبوں سے بڑھ کر کر جاتی ہیں۔ اس لئے حفظان صحت کے نقطۂ نگاہ سے یہ امر نہایت ضروری ہے۔ کہ مذکرہ قسم کے پرندوں کی حفاظت کی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ ان پرندوں کا شکار کرنا اور مارنا پنجاب کے جنگلی پرندوں اور جانوروں کی حفاظت کے ایکٹ کے تحت سخت ممنوع ہے۔ چونکہ تلیروں کا موسم قریب آرہا ہے۔ اس لئے عوام کو یاد دہانی کے طور پر بتایا جاتا ہے۔ کہ گلابی تلیر محفوظ شدہ پرندہ ہے۔ اس کے مارنے یا شکار کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ اصل میں بہت کم ایسے پرندے ہیں۔ جن کی مذکرہ ایکٹ کے تحت کلی یا جزوی طور پر حفاظت نہیں کی جاتی۔ ان معدودے چند پرندوں میں کوا اور طوطا آتا ہے۔

تپ دق کے مریضوں کے لئے کارخانہ

لنڈن ۱۱ اپریل اگلے مہینے برمنگھم میں انجینئری کے ہلکے پھلکے سامان بنانے کا ایک ایسا کارخانہ کھولا جائے گا جس میں کوئی تین سو تپ دق کے بیکار مریضوں کے لئے کام مہیا ہو سکے گا۔ یہ مریض ایک ہفتے کے پانچ دنوں میں ۲۴ گھنٹہ کے حساب سے کام کریں گے۔

ان کی جسمانی کمزوری اور بیماری کا لحاظ رکھا جائے گا۔ اور اس کے مطابق ان کو کام بھی دیا جائے گا۔ اس کارخانے میں ان لوگوں کو ملازم رکھا جائے گا۔ جن کے نام لیبر وزارت میں رجسٹر ہو چکے ہیں۔ اور جو بیکار اور بیمار ہیں مگر جنہیں کسی آسان ملازمت کی ضرورت ہے۔ اس کارخانے کی تیار کی ہوئی چیزیں بازار میں فروخت ہوں گی

برما کو دولت مشترکہ کا قرضہ

لنڈن ۱۱ اپریل۔ حکومت برما نے برطانیہ پاکستان ہندوستان اور لنکا کی حکومتوں سے قرضے کے لئے درخواست کی تھی۔ اس کے جواب میں ان حکومتوں نے اور آسٹریلیا کی حکومت نے ساٹھ لاکھ پونڈ قرض دینے کا فیصلہ کیا۔ حکومت برما نے یہ قرضہ قبول کر لیا ہے۔ اور ان حکومتوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ اسے ان ممالک کی دوستی، ہمدردی اور امداد کا پورا احساس ہے۔ یہ قرضہ دو سال کے لئے ہے۔ اور برما یونین کی حکومت اسے بوقت ضرورت حاصل کر سکتی ہے۔ اس قرضے میں برطانیہ نے ۳۷ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ ہندوستان نے دس لاکھ پونڈ پاکستان اور آسٹریلیا نے پانچ پانچ لاکھ پونڈ اور لنکا نے ڈھائی لاکھ پونڈ دیئے ہیں۔

۱۹۴۹ء میں سوتی کارخانے

لنڈن ۱۱ اپریل برطانیہ کے سوتی بورڈ نے ۱۹۴۹ء کی روئداد پیش کر دی ہے۔ جس سے لنکا شائر کے سوتی کارخانے کی نمایاں ترقی کا پتہ چلتا ہے۔ سوتی دھاگا ۱۹۴۸ء میں ایک ہفتہ میں اوسطاً ۰۰۰۰ ۱۸۱۵ پونڈ تیار ہوتا تھا۔ اور ۱۹۴۹ء میں ۰۰۰۰۰ ۱۹ پونڈ۔ اب ۱۹۵۰ء کے پہلے مہینوں میں ۰۰۰۰۰ ۲۰ پونڈ تک تیار ہونے لگا ہے۔ ۱۹۴۸ء میں ۰۰۰۰۰ ۴۶ گز کپڑا ایک ہفتے میں تیار ہوتا تھا۔ ۱۹۴۹ء ۰۰۰۰۰ ۵۰ گز اور اب ۰۰۰۰۰ ۵۴ گز کپڑا بنتا ہے ۱۹۴۸ء کے ۰۰۰۰۰ ۱۳۱ پونڈ کے مقابلہ میں ۱۹۴۹ء میں ۰۰۰۰۰ ۱۵۹ پونڈ کے مال کی برآمد کی گئی۔

جرمن پناہ گیروں کا پولینڈ سے مغربی جرمنی میں تبادلہ

لنڈن ۱۱ اپریل مسٹر ارنسٹ ڈیویس نے دار العوام میں جرمن مہاجرین کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا اتحادی ہائی کمیشن نے جرمن وفاقی جمہوریہ میں ۲۵ ہزار منتخب مہاجرین کو داخلے کی منظوری دے دی ہے۔ ان کے تبادلے کے متعلق پولینڈ کی حکومت کے ساتھ کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ کیونکہ پولینڈ کی حکومت نے ۲

فلسطین کے متعلق عرب اختلافات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش

لنڈن ۱۱ اپریل۔ اردنی حکومت نے عمان میں اعلان کیا ہے۔ کہ چند روز ہوئے جنوبی فلسطین کے اردنی اقتدار والے حصہ میں ایک عرب شہر میں پہلی دفعہ اشتراکی عربوں کے جتھے عوام کے سامنے آئے اور انہوں نے عرب یہودی اتحاد کے متعلق اشتہار تقسیم کئے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ وہ یہ نعرے لگا رہے تھے "عرب لیگ ختم کر دو۔ شاہ عبد اللہ اور شاہ فاروق ستیاناس" کہا جاتا ہے۔ کہ چند گرفتاریاں بھی ہوئی ہیں۔ غیر یہودی فلسطین میں ایسی اشتراکی سرگرمی کا یہ پہلا سرکاری اعتراف ہے۔ اور اس سے قبل کی ان اطلاعات کی توثیق ہوتی ہے۔ کہ فلسطین کے ان علاقوں میں جو اردن کے قبضہ میں ہیں اشتراکی کارکن عربوں میں اپنا کام کر رہے ہیں۔ اور مقامی آبادی کی بے اطمینانی سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

برطانوی انتداب کے خاتمہ سے پہلے حیفہ میں عرب قیادت کے ماتحت ایک فعال اشتراکی جماعت موجود تھی۔ لیکن اس وقت کی مطمئن فلسطینی آبادی میں ان کا کوئی اثر نہ ہو سکا۔ عرب یہودی تصادم شروع ہونے کے بعد اطلاع موصول ہوئی کہ فلسطین میں عرب اور یہودی اشتراکی جماعتیں مل گئیں۔ اور انہوں نے جھگڑا ختم کرنے کی کوشش شروع کی۔

لیکن یہ اس وقت کیا گیا جبکہ کمنزم کے ممالک سے یہودیوں کو کافی مدد دی جا رہی تھی۔ اس وقت فلسطین میں اچانک اشتراکی سرگرمی شروع ہو جانے سے پتہ چلتا ہے کہ کمنزم فلسطین کے غیر اسرائیلی علاقہ پر اقتدار کے متعلق عرب اختلافات سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کچھ عرصہ سے اشتراکی عرب پناہ گزینوں کی نو آبادیات میں بھی داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں (اسٹار)

شاہ لیوپولڈ کی واپسی یقینی ہے

برسلز ۱۰ اپریل بلجیم کے تخت پر شاہ لیوپولڈ کی واپسی اب تقریباً یقینی ہے۔ لبرل لیڈر کو شاہ کی واپسی اور بعد دستبرداری کے منصوبے کے لئے دونوں جماعتوں کی حمایت حاصل کرنے میں ناکامی ہوئی اور خود شاہ نے بھی اس منصوبہ کو مسترد کر دیا۔ اب اس مسئلہ کا حل نوجوان کیتھولک وزیر اعظم ایم گیسٹن آئزکینس پر منحصر ہے۔ ایم آئزکینس نے دو ہفتے ہوئے اس لئے استعفیٰ دے دیا تھا کہ وہ ایسی جماعتی حکومت کے ذریعہ جس کی اکثریت کافی نہیں تھی پارلیمنٹ کو شاہ کی واپسی پر مجبور کرنا نہیں چاہتے تھے۔ اب کیتھولک پارٹی کے وزیر کا کام ہے۔ کہ وہ حکومت کی تشکیل کریں۔ اور دوبارہ لبرل ارکان کو اس پر راضی کر لیں۔ کہ اعتماد کے ووٹ میں وہ حصہ لیں۔ اس کے بعد چیمبر اور سینیٹ کا مشترک اجلاس ہوگا جس میں کیتھولک اکثریت یقیناً شاہ کو واپس طلب کر لے گی۔

توقع ہے کہ شاہ کی واپسی سے وہ اختلافات سطح پر آجائیں گے جو حالیہ ریفرنڈم کے بعد سے پک رہے ہیں۔ جس میں ملک کی ۴۲ فی صدی آبادی نے ان کے خلاف ووٹ دیا۔

اشتراکی چین کے لئے روسی طیارے

ہانگ کانگ ۱۰ اپریل۔ حال میں معلوم ہوا ہے کہ روس نے اشتراکی چین کو ۵۰۰ طیارے دیئے ہیں۔ اطلاع دہندہ طیاروں کی قسمیں نہ بتا سکا۔ لیکن اس نے کہا کہ یہ طیارے شنگھائی۔ ہینکو اور نانکنگ میں رکھے گئے ہیں ان میں سے کوئی جنوبی چین نہیں بھیجا گیا ہے۔ (اسٹار)

جنوبی افریقہ میں جاپانی کپڑوں کی کثیر درآمد

کیپ ٹاؤن ۱۶ اپریل جنوبی افریقہ ۲۰۰۰۰۰۰ پاؤنڈ سے زیادہ کا جاپانی کپڑا درآمد کر رہا ہے پہلی قسط آئندہ مہینے آنے والی ہے۔ جن میں مختلف قسم کے نقلی سلک چھپے ہوئے سوتی کپڑے اور سوت کے کپڑے شامل ہیں۔ توقع ہے کہ سستی قسم والے کپڑے برطانوی مال سے کم قیمت پر فروخت ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ جو سبز رنگ کے ہندوستانی کثیر مقدار میں خریداری کر رہے ہیں لیکن یورپین زیادہ محتاط ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کے معاوضہ میں جاپان۔ جنوبی افریقی اون اور چمڑہ خریدنا چاہتا ہے۔ (اسٹار)

---

۲ مذاکرات ختم کر دیئے گئے۔ مارچ ۱۹۵۰ء سے ان تبادلوں کی از سر نو آغاز ہوا۔ اس وقت سے ۱۸ مارچ ۱۹۵۰ء تک ۱۸۸۸ جرمن مہاجر پولینڈ سے جرمن وفاقی جمہوریہ میں آچکے ہیں۔ اور ۱۲۲۶ سرحد سے واپس بھیج دیئے گئے۔ کیونکہ وہ منظور شدہ پچیس ہزار میں سے نہیں تھے۔